تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	251 Code
Course Name:	علم الاخلاق
Class:	Matric
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 3

سوال نمبر 1: انسان کے بنیادی حقوق کو قلم بند کیجئے

انسان کے بنیادی حقوق درج ذیل ہیں:

1. **حرمت جان یا جینے کا حق** -ہر انسان کا یہ بنیادی حق ہے کہ وہ عزت کے ساتھ جیے اور جینے دو کے اصول پر عمل کرے۔
2. **تحفظ عزت وناموس** -ہر انسان کی عزت اور ناموس کے تحفظ کا حق ہے۔
3. **معاشی تحفظ** -ہر شخص کا یہ حق ہے کہ اسے اپنی معاشی ضروریات پوری کرنے کا موقع دیا جائے۔
4. **حق جاگیرداری یا ملکیت** -ہر فرد کو یہ حق ہے کہ وہ اپنی مرضی سے جائیداد خریدے اور اس پر اختیار رکھے۔
5. **نجی زندگی کا حق** -ہر فرد کی نجی زندگی کے تحفظ کا حق ہے۔
6. **سیاسی حکومت میں شرکت** -تمام افراد کا حق ہے کہ وہ حکومت میں حصہ دار ہوں۔
7. **آزادی اظہار رائے** -انسان کو یہ حق حاصل ہونا چاہیے کہ وہ بھلائی کے لیے لوگوں سے کہے اور برائی سے روکے۔
8. **اعتقادی آزادی کا حق** -ہر شخص کو یہ آزادی ہے کہ وہ اپنے مذہب کو آزادی کے ساتھ اپنائے۔ قرآن نے "لا اکراہ فی الدین" (دین کے معاملہ میں کوئی جبر نہیں) کا اصول دیا ہے۔

سوال نمبر 2: گرونانک کون تھے

بابا گرونانک جی سکھ مت کے بانی تھے۔ ان کا تعلق پندرہویں صدی عیسوی سے ہے اور یہ مذہب پنجاب کے علاقے میں پروان چڑھا۔

بابا گرونانک 1469 عیسوی میں لاہور سے قریباً 40 میل کے فاصلے پر واقع تلونڈی (جو اب ننکانہ صاحب کہلاتا ہے) میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام مہتا کالو اور والدہ کا نام تپتا تھا۔

ان کی تعلیمات میں اللہ کی وحدانیت اور قیامت کا اقرار ملتا ہے۔ ان کے نزدیک دنیا کی زندگی محض دکھاوہ ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں۔ انسان کو چاہیے کہ وہ خدا کا قرب حاصل کرے۔ انہوں نے ذات پات کی تفریق، کمزور عقیدوں اور بت پرستی کی شدید مخالفت کی۔

سوال نمبر 3: سیدنا آدم علیہ السلام پر ایک جامع نوٹ قلمبند کریں

حضرت آدم علیہ السلام تمام انسانوں کے والد اور پہلے نبی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے ہاتھوں سے بنایا اور ان میں اپنی روح پھونکی۔ ان کو تمام اشیاء کے نام سکھائے گئے اور فرشتوں کو حکم دیا گیا کہ وہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں۔

حضرت آدم علیہ السلام کو جنت میں رہائش دی گئی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی بیوی حوا کو پیدا کیا۔ انہیں جنت کے تمام درخت کھانے کی اجازت دی گئی مگر ایک درخت کے قریب جانے سے منع کیا گیا۔ شیطان نے انہیں بہکایا اور انہوں نے اس درخت کا پھل کھالیا۔ جس پر انہیں زمین پر بھیج دیا گیا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

زمین پر آکر انہوں نے توبہ کی جو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی۔ انہیں نبوت عطا کی گئی اور ان کی اولاد میں بہت سے انبیاء پیدا ہوئے۔ مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق رسالت کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے چلا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گیا۔

سوال نمبر 4: بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والے پانچ انبیاء کے نام تحریر کیجئے

بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والے پانچ انبیاء کے نام درج ذیل ہیں:

1. حضرت موسیٰ علیہ السلام
2. حضرت ہارون علیہ السلام
3. حضرت یعقوب علیہ السلام
4. حضرت یوسف علیہ السلام
5. حضرت داؤد علیہ السلام

ان کے علاوہ حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی بنی اسرائیل میں سے تھے۔ کتاب میں بتایا گیا ہے کہ انبیاء کی ضرورت و اہمیت کے تحت یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ جس طرح پانی، ہوا اور غذا انسانی زندگی کے لیے ضروری ہیں، اسی طرح انبیاء کی تعلیم و تربیت انسانی زندگی کو کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کرنے کے لیے بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔

سوال نمبر 5: سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو جد الانبیاء کیوں کہتے ہیں

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو "جد الانبیاء" اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ "جد" کے معنی "دادا" کے ہیں۔ دنیا کے تین بڑے مذاہب اسلام، عیسائیت اور یہودیت آپ کی طرف منسوب ہیں۔

تمام مسلمان، عیسائی اور یہودی اس خلیل رب العالمین کو اپنا پیشوا اور امام مانتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دو بیٹے تھے: سیدنا اسماعیل اور سیدنا اسحاق۔ حضرت اسحاق علیہ السلام کے بعد حضرت یعقوب علیہ السلام اور ان کے بعد انبیاء آتے رہے۔ ان میں حضرت داؤد، حضرت سلیمان، حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ شامل ہیں۔ یہ سب حضرت اسحاق کی اولاد میں سے ہیں۔ جبکہ حضرت اسماعیل کی اولاد سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

سوال نمبر 6: سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات پر مختصر نوٹ لکھیں

سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی اخلاقی تعلیمات درج ذیل ہیں:

1. اپنے والدین کی عزت کرو
2. خون مت کرو
3. چوری نہ کرو
4. اپنے پڑوسی کی بیوی، غلام، بیل اور مال کا لالچ نہ کرو
5. اپنے پڑوسیوں سے محبت رکھو

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

انہوں نے یہ بھی تعلیم دی کہ اپنے دشمنوں سے بھی محبت رکھو جو تمہیں آزار دیتے ہیں، انہیں بھی دعا دو۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو اللہ کی وحدانیت اور اس کی اطاعت کی تعلیم دی اور انہیں فرعون کی غلامی سے نجات دلائی۔

سوال نمبر 7: سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے اخلاق پر مختصر نوٹ قلمبند کریں

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے اخلاق بہت بلند تھے۔ انہوں نے محبت کو معاشرے کی بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے فرمایا:

- جو کوئی تیرے دائیں گال پر طمانچہ مارے تو دوسرا بھی اس کی طرف پھیر دے
- اگر کوئی زبردستی تیرا کرتا لینا چاہے تو چوغہ بھی اسے لینے دے
- جو کوئی تجھے ایک میل لے جائے تو اس کے ساتھ دو میل چلا جا
- اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لیے دعا مانگو
- اپنے پڑوسی سے محبت رکھو

انہوں نے جھوٹ اور برائیوں سے بچنے کی تعلیم دی اور لوگوں کو سادگی اور قناعت کی زندگی گزارنے کی ترغیب دی۔

سوال نمبر 8: ابو نصر الفارابی پر مختصر نوٹ قلم بند کیجئے

ابو نصر الفارابی مشہور فلسفی تھے۔ ان کا اصل نام ابو نصر محمد تھا۔ فاراب کا تعلق شہر فاراب سے تھا، جو موجودہ ترکی کے شہر سے کچھ فاصلے پر واقع تھا۔ الفارابی 873 عیسوی میں پیدا ہوئے۔

الفارابی نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ بغداد میں گزارا۔ وہ زہد و قناعت کی زندگی بسر کرتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ دنیا کی ستر زبانوں کے عالم تھے۔ انہوں نے علوم فلسفہ اور علم الاخلاق میں مہارت حاصل کی۔

اخلاقیات پر انہوں نے بہت کام کیا۔ الفارابی اخلاق کو آٹھ مذاہب میں تقسیم نہیں کرتے بلکہ انہیں ایک قرار دیتے ہیں۔ ان کے خیال میں علم کا درجہ سب سے بڑھ کر ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ علم کے بغیر کسی عمل کے اچھی طرح ہونے کا حصول ممکن نہیں۔ ان کا قول ہے "اچھی ریاست کے لیے ضروری ہے کہ حکمران کے اخلاق اچھے ہوں"۔

سوال نمبر 9: فرعون مصر کو کس نے دعوت دی تھی

فرعون مصر کو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعوت دی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کے ساتھ فرعون کے پاس گئے۔ انہوں نے فرعون کو اللہ کی وحدانیت اور اطاعت کی دعوت دی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں معجزات عطا کیے تھے جنہیں فرعون کے سامنے پیش کیا گیا۔ لیکن فرعون نے ان کی دعوت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور اپنی سرکشی پر اصرار کیا۔

سوال نمبر 10: سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعوتی زندگی پر ایک جامع نوٹ قلمبند کریں

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعوتی زندگی بہت اہمیت کی حامل ہے۔ وہ اپنی قوم کے لوگوں کو بت پرستی چھوڑ کر اللہ واحد کی عبادت کی دعوت دیتے تھے۔ ان کی قوم ستاروں کی پرستش کرتی تھی۔ انہوں نے اپنی قوم کو سمجھایا کہ یہ ستارے، چاند، سورج سبھی اللہ کی مخلوق ہیں اور یہ سب کچھ اپنی جگہ سے حرکت کرتے ہیں، یہ خدا نہیں ہو سکتے۔

جب قوم اور بادشاہ نے ان کے دلائل کا کوئی جواب نہ دے سکا تو انہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈال دیا، لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے انہیں محفوظ فرمادیا۔

اس واقعے کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت اپنی بیوی اور بچوں کو لے کر فلسطین کی طرف ہجرت کر گئے۔ انہوں نے لوگوں کو اللہ کی عبادت کا طریقہ سکھایا اور کمزوروں اور غریبوں کی مدد کی۔ جب حضرت لوط کو ان کے دشمنوں نے پکڑ کرلے جایا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے انہیں چھڑا کر لیا۔

انہوں نے کعبہ (بیت اللہ شریف) کی تعمیر کی اور اللہ کے حکم سے لوگوں کو حج کرنے کی دعوت دی۔ انہوں نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ مل کر کعبہ کی تعمیر کے وقت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی دعا فرمائی جو قبول ہوگئی۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔